خاندان شریفی کا مکمل اور مستند دستور العلاج

مطب شریفی

حکیم حبیب اشعر

مطبِ شریفی

خاندانِ شریفی کا مکمل اور مستند دستور العلاج

مرتبہ

حکیم حبیب احمد خان اشعر دہلوی

ناشر

دواخانہ حاذق الملک ۱۱-بی، نسبت روڈ لاہور (پاکستان)

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 062478
★ MAILSI ★

طبع اوّل　　　اپریل ۱۹۵۶ء
طبع دوم　　　اگست ۱۹۶۰ء

قیمت　　　تین روپے (۳) پچاس پیسے

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC HEALTH

پرنٹر:- نقوش پریس اردو بازار لاہور
پبلشر:- دواخانہ حاذق الملک لاہور

طلبائے پاکستان کے نام!

پیش لفظ

خاندان شریفی اپنی طبی خدمات کے لحاظ سے کسی تعریف و تعارف کا محتاج نہیں۔ برصغیر پاک و ہند کا یہ واحد خاندان ہے جس نے لگاتار تین سو برس تک اس فنِ عزیز کی ترقی و ترویج میں ایسے غیر معمولی انہماک کا ثبوت دیا کہ طب کی پوری تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

مطب شریفی اسی جلیل القدر خاندان کا دستور العلاج ہے جس کی ترتیب میں میں نے انتہائی احتیاط اور صحت کو مدِ نظر رکھا ہے اور اس بنا پر اگر میں یہ عرض کروں تو اس میں کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ اس رسالہ کی غیر موجودگی میں کوئی یونانی مطب اپنی مکمل افادیت کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

مجھے قوی امید ہے کہ اہلِ فن میری اس کوشش کی خاطر خواہ قدر افزائی فرمائیں گے۔

حبیب اشعر

۹ مارچ ۱۹۵۶ء

طبع دوم

"مطب شریفی" کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ مزید افادے کی غرض سے "تصریحات" کے ذیل میں ان بیماریوں کی مختصر علامات دے دی گئی ہیں۔ جن کے نسخے "مطب شریفی" میں ہیں۔ امید ہے اب یہ کتاب فنی اور غیر فنی حضرات کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

حبیب اشعر

سر کی بیماریاں

۱۔ نسخہ برائے صداع حار

لعاب بہدانہ (۳ ماشہ)۔ شیرہ عناب (۵ دانہ)۔ شیرہ مغز کدو شیریں (۳ ماشہ)۔ شیرہ تخم خشخاش سفید (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر مصری (۲ تولہ) شامل کرکے پئیں۔

اگر نزلہ بھی ہو تو ـــــ بہدانہ (۳ ماشہ)۔ عناب (۵ دانہ)۔ سپستاں (۹ دانہ) پانی میں جوش دے کر۔ چھان کے شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کر پئیں۔

خشکی اور پیاس کی زیادتی میں ـــــ شیرہ مغز کدو شیریں (۳ ماشہ)۔ شیرہ تخم کاہو مقشر (۳ ماشہ) کا اضافہ کریں۔

اور اگر کھانسی بھی ہو تو ـــــ لعوق نزلی آب تربوز والا (۶ ماشہ) رات کو سوتے وقت کھائیں۔

۲۔ نسخہ برائے صداعِ بارد بلغمی

گل بنفشہ۔ عناب۔ سپستان۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گاؤزبان جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ملا کر پئیں۔

۳۔ نسخہ برائے صداعِ معدی

جوارش جالینوس ہمراہ شیرۂ بادیان۔ شیرۂ تخم کشوث۔ شیرۂ مویز منقیٰ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پئیں۔

اور اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت کھائیں۔

۴۔ نسخہ برائے صداعِ دُودی

کیلا سائیدہ۔ خمیرۂ گاؤزبان سادہ میں ملا کر ہمراہ بہدانہ۔ عناب۔ سپستان پانی میں جوش دے کر چھان کے شربت بنفشہ ملا کر پئیں۔

اور اطریفل شاہترہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

۵۔ نسخہ برائے دردِ سر، جوشِ نزلہ حار، آشوبِ چشم، آنکھ اور کان کی گرم بیماریوں اور بخار کی حرارت کو تسکین دینے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

لعابِ بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ پانی یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

کبھی تبرید و تسکین کی زیادتی کے لئے —— شیرۂ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ بڑھا دیتے ہیں۔

خون کی صفائی اور حرارت کی تسکین کے لئے —— عرق گاؤزبان کی بجائے عرق مرکب مصفی خون اور شربت بنفشہ کی بجائے شربت عناب ۲ تولہ دیتے ہیں۔

۲ تولہ
گلے کے درد کی رعایت سے —— شربت توت سیاہ ۲ تولہ دیا جاتا ہے

اور درد سر کی تسکین کے لئے —— گل خطمی ۶ ماشہ یا تخم کاہو ۶ ماشہ یا پوست الائچی کلاں ۶ ماشہ یا خاکسی ۶ ماشہ یا برگ بنفشہ ۶ ماشہ پانی میں پیس کر سر پر لیپ کرتے ہیں۔

○

۶۔ نسخہ نقوع برائے نزلہ و زکام بارد، خواہ اس کے ساتھ بخار ہو یا نہ ہو۔ یہ نسخہ اس وقت بھی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ سردی میں مواد کا نضج مطلوب ہو۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستاں ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ تخم خبازی ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو

گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کر پئیں۔

اگر کھانسی بھی ہو تو اصل السوس (۵ ماشہ) کا اضافہ کریں۔

۷۔ جوشاندہ برائے نزلۂ حار۔ جو کھانسی اور پسلی کے درد کو بھی مفید ہے

بہیدانہ (۳ ماشہ)۔ عناب (۵ دانہ)۔ سپستان (۹ دانہ)۔ پانی میں ہلکا سا جوش دے کر، چھان کے شربت (۲ تولہ)

بنفشہ شامل کرکے پئیں۔

کبھی اخراج مواد کے لئے بہیدانہ کی بجائے گل بنفشہ (۶ ماشہ)۔ تخم خبازی (۶ ماشہ) دیتے ہیں۔

خون تھوکنے کی صورت میں —— گیرو (۱ ماشہ)۔ سنگ جراحت (۱ ماشہ)

اور تقویت دماغ کے لئے —— خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا (۵ ماشہ) یا

خمیرہ گاؤزبان سادہ (۱ تولہ) بورق نقرہ (۱ عدد) پیچیدہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

دماغ کو خشکی اور تری پہنچانے کی غرض سے —— شیرۂ مغز کدو شیریں (۳ ماشہ)

شیرۂ تخم کاہو مقشر (۳ ماشہ)

اور کھانسی کے لئے —— لعوق نزلی آب تربوز والا (۶ ماشہ) دیتے ہیں

سرفۂ نزلی اور انصباب نزلہ کو روکنے کے لئے —— گوند ببول (۱ ماشہ)، کتیرا (۱ ماشہ)، رب السوس (۱ ماشہ)

سائیدہ، خمیرہ خشخاش (۶ ماشہ)۔ بورق نقرہ پیچیدہ یا لعوق معتدل (۶ ماشہ)، یا لعوق نزلی آب تربوز والا (۱ تولہ)

ذرارہ جوشاندہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔

۸۔ نسخہ برائے سل۔ جو نزلہ اور کھانسی کے علاوہ رقیق مادہ کو گاڑھا کرنے اور انصباب نزلہ کو روکنے میں معمول ہے۔

کُندر (۱ ماشہ) ۔ کتیرا (۱ ماشہ) ۔ رب السوس (۱ ماشہ) ۔ تخم تیغال (۱ ماشہ) ۔ سرطان محرق (۱ ماشہ) پیس کر خمیرہ خشخاش (۱ تولہ) میں ملا کر ہمراہ بہیدانہ (۳ ماشہ) ۔ عناب (۵ دانہ) ۔ سپستان (۹ دانہ) پانی میں جوش دے کر چھان کے نیم برشت انڈا (۱ عدد) اضافہ کر کے دیتے ہیں۔

۹۔ نسخہ برائے تقویت دماغ۔ جو گرم نزلہ اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان (۱ تولہ) ۔ ورق نقرہ پیچیدہ (۱ عدد) ہمراہ شیرہ عناب (۵ دانہ) لعاب بہ برگ گاؤزبان (۳ ماشہ) عرق گاؤزبان (۱۲ تولہ) میں نکال کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کے دیتے ہیں۔

ترطیب دماغ کے لئے —— شیرہ مغز تخم کدو شیریں (۳ ماشہ)

اور تخمیرہ قبض کی رعایت سے —— شیرہ بادیان (۵ ماشہ) ۔ خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ) کا اضافہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ حریرہ برائے تقویتِ دماغ۔ جو دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لئے مفید اور نزلہ کھانسی کے لئے نافع ہے۔

مغز بادام شیریں (۵ دانہ)۔ مغز کدو شیریں (۳ ماشہ)۔ مغز تخم تربوز (۳ ماشہ)۔ صمغ عربی (۳ ماشہ)۔ نشاستہ (۳ ماشہ)
تخم خشخاش سفید (۳ ماشہ) مصری (۲ تولہ) پانی میں پیس کر آگ پر حریرہ بنا کے کھائیں۔

انعاب نزلہ کو روکنے کے لئے ——— کوکنار (۱ عدد)

اور ترطیب زائد کے لئے ——— شیر بز (۳۰ تولہ) یا شیرہ گاؤ (۳۰ تولہ) بڑھاتے ہیں

○

۱۱۔ نسخہ نزلہ بند

گوند کتیرا (۱ ماشہ)۔ افیون (۱ ماشہ)۔ زعفران (۱ ماشہ)۔ بذر البنج (۱ ماشہ)۔ مرمکی (۱ ماشہ) سب کو پیس کر انڈے (۱ عدد)
کی سفیدی میں لت کریں اور روپیہ کے برابر کاغذ کتر کے اس میں سوئی سے
سوراخ کر کے لیپ کریں اور دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

○

۱۲۔ نسخہ تطفیہ برائے سرسام

گل بنفشہ (۷ ماشہ)۔ عناب (۱۰ دانہ)۔ آلو بخارا (۵ دانہ)۔ تخم خطمی (۷ ماشہ)۔ تخم خبازی (۷ ماشہ)۔ گاؤزبان (۵ ماشہ)۔ سنا مکی (۷ ماشہ)
رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ)۔ گلقند (۳ تولہ)

ترنجبین (۳ تولہ) خراسانی شامل کرکے پئیں۔

اگر دست نہ آئے تو حقنہ یا شافہ استعمال کریں

اور مرغ کا پیٹ چاک کرکے یا چیگا مچھلی پیس کر یا مونگ کی روٹی سر پر باندھنا مفید ہے۔

○

۱۳۔ نسخہ برائے صرع

جدوار خطائی (۱ ماشہ)۔ عود صلیب (۱ ماشہ) پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا (۵ ماشہ) میں ملا کر ہمراہ شیرۂ بادیان (۵ ماشہ)۔ شیرۂ مغز منقیٰ (۹ دانہ)۔ شیرۂ تخم کشوث (۳ ماشہ)۔ عرق بادیان یا عرق حب الثعلب (۶ تولہ) میں نکال کر خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ) ملا کے شام کے وقت پئیں۔ (۲ تولہ)

اور صبح —— برگ گاؤزبان (۳ ماشہ)۔ گل گاؤزبان (۳ ماشہ)۔ عناب (۵ دانہ)۔ شہد خالص (۲ تولہ) پانی میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

اگر فائدہ نہ ہو تو منضج پلا کر مغز املتاس کے دو مسہل دیں اور تیسرے مسہل میں حب ایارج سے تنقیہ کریں۔

○

۱۴۔ نسخہ منضج برائے صرع

گل بنفشہ (۵ ماشہ) - مویز منقیٰ (۹ دانہ) - بیخ کاسنی (۷ ماشہ) - بادیان (۷ ماشہ) - گاؤزبان (۵ ماشہ) - عود صلیب (۵ ماشہ) نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

کبھی پرسیاوشاں (۵ ماشہ) - اصل السوس مقشر (۵ ماشہ) - تخم خطمی (۷ ماشہ) - تخم خبازی (۷ ماشہ) کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

○

۱۵۔ نسخہ برائے ام الصبیان

جدوار خطائی (۱ رتی) - عود صلیب (۲ رتی) - عرق بادیان (۱ تولہ) میں پیس کر حلق میں ٹپکائیں۔

حلتیت - جند بیدستر - عاقر قرحا گلے میں۔

انسان کی جلی ہوئی ہڈی کا سعوط کرائیں۔

اور طبیعت کی تلیین کریں۔

○

۱۶۔ حب برائے ام الصبیان

صبر زرد (۱ ماشہ) - جند بیدستر (۱ ماشہ) - کندر (۱ ماشہ) پیس کر سرسوں کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو مہینے کے بچے کو ایک گولی۔ چھ مہینے کے بچے کو تین گولیاں اور نوبت

کے دن دو تین بار دیں۔

۱۷۔ دیگر

ٹیڑی کے انڈے کی زردی کو کورے برتن میں بریاں کرکے گولیاں بنائیں

نو ماں کے بچے کو نصف مونگ اور دو سال سے زائد عمر کے بچے کو مونگ

کے برابر ماں کے دودھ میں حل کرکے دیں۔

۱۸۔ نسخہ برائے فالج و لقوہ۔ جو تین دن کے بعد دیا جاتا ہے۔

خیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔ ہمراہ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ شہد خالص ۲ تولہ

پانی میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

آٹھویں دن منضج کا نسخہ صبح اور اوپر کا نسخہ شام کے وقت دیں۔

سولھویں دن گرم مسہل اور حب ایارج سے تنقیہ کریں اور تنقیہ کے بعد

مذکورہ نسخہ دوبارہ پلائیں یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ یا خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا

یا معجون فلاسفہ یا معجون اذاراقی یا معجون [illegible] استعمال کرائیں۔

مالش کے لئے روغن قسط یا روغن سرخ یا دوسرے گرم اور مقوی روغن

تجویز کرنے چاہئیں۔

لقوہ میں جوزبوا منہ میں رکھوائیں اور عود صلیب (۱ ماشہ) پیس کر تریاق فاروق (۱ ماشہ) میں ملا کر لیپ کرائیں۔

○

۱۹۔ نسخہ منضج برائے فالج و لقوہ و خدر وغیرہ

بیخ بادیان (۷ ماشہ) ۔ مویز منقیٰ (۹ دانہ) ۔ بیخ اذخر (۷ ماشہ) ۔ بیخ کرفس (۷ ماشہ) ۔ بادیان (۷ ماشہ) ۔ انجیر زرد (۳ عدد) ۔ اصل السوس (۵ ماشہ) ۔ گاؤزبان (۵ ماشہ) ۔ اسطوخودوس (۵ ماشہ) ۔ پرسیاؤشاں (۵ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شہد خالص (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

مسہل کے دن ——— برگ سناکی (۷ ماشہ) ۔ مغز فلوس خیار شنبر (۳ تولہ) ۔ گلقند (۳ تولہ) ۔ ترنجبین خراسانی (۳ تولہ) ۔ شکر سرخ (۳ تولہ) ۔ خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ) ۔ خمیرہ مغز بادام شیریں (۵ دانہ) اضافہ کریں۔

اسی طرح تین تین سادے مسہل دے کر حب ایارج کے مسہل دیں اور جس دن حب ایارج دیں اس دن مغز فلوس اور مغز بادام مسہل کے نسخہ میں سے نکال دیں۔

○

۷۰۔ نسخہ برائے مالیخولیا و خفقان و تقویتِ قلب

آملہ مربی شستہ (۱ عدد) ۔ ورق نقرہ پیچیدہ (۱ عدد) ہمراہ شیرہ کشنیز خشک (۳ ماشہ) ۔
شیرہ صندل سفید (۳ ماشہ) ۔ عرق گاؤزبان (۳ تولہ) ۔ عرق کیوڑہ (۳ تولہ) ۔ عرق بید مشک (۳ تولہ) میں نکال
کر شربت سیب شیریں (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

کبھی آملہ مربی کی بجائے مفرح بارد (۵ ماشہ)
اور قبض و تبخیر کی رعایت سے بلیلہ مربی دیا جاتا ہے۔

○

۷۱۔ نسخہ برائے مالیخولیائے مراقی

دواء المسک معتدل (۵ ماشہ) ہمراہ شیرہ بادیان (۵ ماشہ) ۔ شیرہ مویز منقی (۵ عدد) ۔ شیرہ تخم کشوث (۳ ماشہ)
عرق عنبر (۳ تولہ) ۔ عرق گلقند (۵ تولہ) ۔ عرق ماء اللحم (۵ تولہ) کاسنی کو دوا میں نکال کر گلقند (۳ تولہ) یا خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ)
اس میں مل کے چھان کے پئیں۔

○

آنکھ کی بیماریاں

۱- دوا برائے رمد- جو آنکھ کی گرم بیماریوں میں حرارت کی تسکین
اور تبرید کے لئے معمول ہے۔

طریقہ: کشنیزی (۱ تولہ) ہمراہ عرق گاؤزبان (۱۲ تولہ) رات کو سوتے وقت کھائیں۔

○

۲- دوا برائے درد و سرخی چشم

لودھ پٹھانی (۳ ماشہ) - آملہ خشک (۳ ماشہ) دونوں کو گھی میں بریاں کرکے ٹھنڈے پانی میں
پیس لیں اور آنکھ کے چاروں طرف لیپ کر دیں۔ احتیاط رکھیں کہ دوا
آنکھ کے اندر نہ جانے پائے۔

○

۳- ضماد برائے رمد حار

پھٹکری بریاں (۲ ماشہ) - گل ارمنی (۱ ماشہ) - صندل سرخ (۱ ماشہ) - افیون (۱ ماشہ) - زعفران (۱ ماشہ) - سبز کو
کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

حب سبز رمد جیسے امراض چشم کی مختلف قسموں اور حب مرغ رمد طفلی
کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہے۔

چکنی دوا ابتدائے نزول میں مستعمل ہے۔

○

۴- ضماد برائے ورم و سرخی چشم جو کسی دوا سے نہ جاتے ہوں۔

کتھہ سفید (۲ ماشہ) - رسوت (۳ ماشہ) - افیون (۲ ماشہ) - پھٹکری بریاں (۳ ماشہ) سب کو پیس کر عرق لیموں (۲ تولہ)
کاغذی میں پکا کر گولیاں بنالیں۔

ضرورت کے وقت پانی میں گھس کر آنکھ کے چاروں طرف لیپ کریں۔

○

۵- ضماد برائے ابتدائے رمد۔

رسوت (۲ ماشہ) - پوست بیلہ زرد (۳ ماشہ) - پانی میں پیس کر آنکھ کے چاروں طرف لیپ کریں۔

○

کان کی بیماریاں

۱۔ نسخہ برائے دردِ گوش حار

لعاب بہدانہ (۳ ماشہ)۔ شیرۂ عناب (۱۵ دانہ)۔ شیرۂ تخم کاہو (۱۰ ماشہ) مقشر پانی یا عرق گاؤزبان (۱۲ تولہ) میں نکال کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

تبرید و تسکین کی زیادتی کے لئے ——— شیرۂ مغز کدو شیریں (۳ ماشہ) بڑھائیں۔

صبر اور بکری کے دودھ میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں۔ (۱ ماشہ ۲ ماشہ)

روغن ترب بھی اس باب میں مفید ہے۔

آب برگ سکھے و روغن درد گوش کی مختلف قسموں میں مستعمل ہے۔

○

۲۔ نسخہ برائے قرحۂ گوش جو کان کو پیپ سے پاک و صاف کرتا ہے

اور اس درد کے لئے مفید ہے، جو کان میں پیپ کے جمع ہونے
سے پیدا ہوتا ہے۔

یادیان۔ شہد خالص [۱ تولہ] پانی [۲ تولہ] میں جوش دے کر چھان کے پہلے کان کو
اس سے دھوئیں۔ اس کے بعد پانی روئی کا فتیلہ بنا کر اُسے شہد میں آلودہ
کرکے انزروت [۱ ماشہ] اس پر چھڑک کر کان میں رکھیں۔

○

۳۔ دوا برائے دردِ گوش، جو ورم سے ہو۔

عنب الثعلب خشک [۲ ماشہ]۔ جدوار [۱ ماشہ]۔ حنظلین [۲ ماشہ]۔ زرورت [۲ ماشہ]۔ گل ارمنی [۲ ماشہ]۔ سبز چینی [۲ ماشہ]
کے بقدر ضرورت پانی میں پیس کر کان کے چاروں طرف لیپ کریں۔

○

۴۔ دوا۔ جو سماعت کے جاتے رہنے یا اونچا سنائی دینے کی
حالت میں مفید ہے۔

آبِ انار ترش [۹ ماشہ]، جو گودے سمیت نچوڑا گیا ہو۔ انار کے چھلکے کو اس پانی
میں جوش دے کر اس چھان کے مرکب۔ روغن گل [۱ تولہ]۔ کندر [۳ ماشہ] میں پھر جوش دیں۔
جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے چھان کے کان میں ٹپکائیں۔

۵۔ قطور برائے قروح گوش

قطران (۲ ماشہ)۔ شہد (۲ ماشہ) میں حل کر کے کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔

○

۶۔ انکباب برائے درد و تفتیح سدہ و طنین و دوی

برنجاسف (۳ ماشہ)۔ مرزنجوش (۳ ماشہ)۔ تخم شبت (۳ ماشہ)۔ گل بابونہ (۳ ماشہ)۔ برگ سداب (۳ ماشہ)

پانی میں جوش دے کر بھپارہ لیں۔

○

۷۔ انکباب برائے دردِ گوش

عنب الثعلب (۱ تولہ)۔ گل خطمی (۱ تولہ)۔ گل کنار (۱ تولہ)۔ گائے کے دودھ میں جوش دے کر اس کی بھاپ کان میں پہنچائیں۔

○

منہ، زبان، مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں

۱- دوا برائے لکنت زبان

مصطگی (۱ ماشہ) . کندر (۱ ماشہ) . دونوں کو پیس کر خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا (۵ تولہ) میں ملا کے ہمراہ اسطوخودوس (۵ ماشہ) . بادرنجبویہ (۳ ماشہ) . شہد خالص (۲ تولہ) پانی میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

۲- ذرور برائے اکثر اقسام قلاع

زرورد (۳ ماشہ) . کتھہ سفید (۳ ماشہ) . دانہ ہیل (۳ ماشہ) . کباب چینی (۳ ماشہ) . طباشیر سفید (۳ ماشہ) کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

کبھی اس میں کافور کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

۳۔ دیگر برائے قلاع بلغمی

بھوڈل کشتہ (۳ ماشہ)۔ دارچیل (۳ ماشہ)۔ کثیرا خشک سوختہ (۳ ماشہ)۔ پھٹکری بریاں (۳ ماشہ) کوٹ چھان کر ذرور کریں۔

۴۔ سنون برائے دردِ دنداں

عاقرقرحا (۳ ماشہ)۔ فلفل سیاہ (۳ ماشہ)۔ خردل (۳ ماشہ)۔ قرنفل (۳ ماشہ)۔ نمک طعام (۳ ماشہ)۔ نوشادر (۳ ماشہ) کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور دانتوں پر ملیں۔

۵۔ سنونِ دیگر

تمباکو خشک (۹ ماشہ)۔ عاقرقرحا (۹ ماشہ)۔ فلفل سیاہ (۹ ماشہ)۔ نمک لاہوری (۹ ماشہ) کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

۶۔ سنون برائے استحکام دنداں

پوست بیخ ببول (۳ تولہ)۔ سنگ جراحت (۱ تولہ)۔ کتھہ پاپڑیا (۱ تولہ)۔ سپاری (۱ تولہ)۔ فلفل سیاہ (۱ ماشہ)
زنجبیل (۱ ماشہ)۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔

بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں اور چار گھڑی پانی نہ پئیں۔

۷۔ سنون برائے لثۂ دامیہ

مصطگی رومی (۲ ماشہ)۔ جفت بلوط (۲ ماشہ)۔ بیراکسیس (۲ ماشہ)۔ اقاقیا (۲ ماشہ)۔ کندر (۲ ماشہ)۔ مازو سبز (۲ ماشہ)
کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

○

۸۔ سنون دیگر

پھٹکری (۱ تولہ) مٹی کے برتن میں جلائیں اور اس دوران میں سرکہ چھڑک دیں
جب خشک ہو جائے تو اور چھڑک دیں اور اس کے بعد گلنار فارسی (۲ ماشہ) بیراکسیس (۲ ماشہ)
کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

○

۹۔ مضمضہ برائے دردِ دنداں۔ جو کیڑوں کی وجہ سے ہو۔
بادآورد (۱ تولہ) ہنگ پانی میں جوش دے کر اس سے کلی کریں۔

○

حلق اور سینہ کی بیماریاں

۱- دوا برائے دردِ گلو و خناق

شیرہ عناب (۵ دانہ)۔ لعاب بہدانہ (۳ ماشہ)۔ شیرہ تخم کاہو مقشر (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر شربت توت سیاہ (۲ تولہ) شامل کر کے پئیں۔

○

۲- غرغرہ برائے دردِ گلو و خناق

گلنار (۳ ماشہ)۔ برگ کنار (۳ عدد)۔ عدس مسلّم (۱ تولہ)۔ گزمازج (۵ ماشہ)۔ عنب الثعلب خشک (۵ ماشہ)۔ کشنیز خشک (۵ ماشہ) پانی میں جوش دے کر، چھان کے نیم گرم غرغرہ کریں۔

○

۳۔ غرغرہ دیگر

عدس مسلم (۱ تولہ)۔ پوست خشخاش (۲ تولہ) پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

۴۔ غرغرہ۔ جو ورم حلق کی ابتداء میں مستعمل ہے۔

عناب (۹ دانہ)۔ عدس مسلم (۹ ماشہ)۔ عنب الثعلب خشک (۹ ماشہ)۔ پانی میں جوش دے کر چھان کے غرغرہ کریں۔

۵۔ غرغرہ۔ جو خناق کے تین دن بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

مغز فلوس خیار شنبر (۳ تولہ)۔ گائے کے دودھ (۱۵ تولہ) میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

۶۔ غرغرہ۔ جو گلے کے ورم اور گرم خناق میں معمول ہے اور اگر زبان میں دانے ہو گئے ہوں تو بھی اس سے کلیاں کرنا مفید ہے۔

اصل السوس (۹ ماشہ)۔ گیہوں سفید (۹ ماشہ)۔ آلو خشک (۹ دانہ)۔ پانی میں جوش دے کر چھان کے غرغرہ کریں۔

۷۔ دواء برائے ورم حلق

ضماد محلل بقدر حاجت مقام ورم پر نیم گرم لیپ کریں۔

○

۸۔ دوا ۔ پسلی کے درد اور اس دمہ کے لئے مفید ہے۔ جو ریح غلیظ اور بلغم لزج سے پیدا ہوتا ہے۔

قیروطی آرد کرسنہ بقدر حاجت سینہ پر لیپ کریں۔

○

۹۔ دوا دمہ اور سعال بارد ـــــ جو نزلات ہو ـــــ کے لئے مفید ہے سینہ اور پھیپھڑے پر چپٹے ہوئے بلغم کو اکھیڑتی اور خارج کرتی ہے۔

گاؤزبان (۳ ماشہ) ۔ گل گاؤزبان (۳ ماشہ) ۔ عناب (۵ دانہ) ۔ مصری (۲ تولہ) پانی میں جوش دے کر چھان کر پئیں۔

تقطیع کی قوت بڑھانے کے لئے مصری کی بجائے شہد خالص (۳ تولہ) اور کبھی ابریشم (۳ ماشہ) ۔ زوفا خشک (۳ ماشہ) ۔ سبوس گندم (۳ ماشہ) حسب ضرورت بڑھاتے ہیں۔

اور اس ہچکی کے لئے جو بلغم کی چسپیدگی سے ہو ـــــ جدوار (۱ ماشہ) پیس کر خمیرہ گاؤزبان سادہ (۱ تولہ) ورق نقرہ (۱ عدد) میں لپیٹ کر اضافہ کرتے ہیں۔

۱۰۔ دوا برائے نزلہ و دمہ۔ جو سینہ اور پھیپھڑے کے گرم مواد کو خارج کرتی ہے۔

مرتبہ معتدل (۵ ماشہ) ہمراہ عرق (۱۲ تولہ) سپستاں (۷ تولہ)۔ عرق گاؤزبان میں ہلکا سا جوش دے کر بغیر چھانے پئیں۔

○

۱۱۔ دیگر۔

تخم کتان (۵ ماشہ)۔ مصری (۱۲ تولہ) پانی میں جوش دے کر چھان کے پئیں۔

○

دل کی بیماریاں

۱۔ دوا برائے تقویتِ قلب و خفقان

مفرح بارد (۵ ماشہ)۔ ورق نقرہ پیچیدہ (ایک عدد) ہمراہ عرق گزر (۱۲ تولہ) مصری (۲ تولہ) ملا کر پئیں۔

شدت حرارت کے وقت ——— مفرح بارد (۵ ماشہ) یا خمیرہ صندل (۷ ماشہ) ہمراہ شیرۂ صندل سفید (۳ ماشہ)۔ شیرۂ کشنیز خشک (۳ ماشہ)۔ عرق گاؤزبان (۱۰ تولہ)۔ عرق کیوڑہ (۳ تولہ) میں نکال کر شربت سیب شیریں (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

کبھی جگر کی اصلاح اور دستوں کو روکنے کے لئے۔

مفرح بارد (۵ ماشہ) یا خمیرۂ صندل (۷ ماشہ) ہمراہ شیرۂ زرشک (۳ ماشہ)۔ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ (۳ ماشہ) شربت انار شیریں (۲ تولہ) شامل کرکے پئیں۔

۲۔ دیگر برائے تقویت قلب و معدہ و مالیخولیا و خفقان۔

دواء المسک معتدل سادہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ہمراہ
عرق عنبر۔ عرق گاؤزبان۔ شربت بنفشہ ملا کے پئیں۔
اگر معدہ کی تقویت زیادہ منظور ہو۔ تو ——— ہمراہ شیرۂ بادیان
عرق بادیان عرق عنب الثعلب میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ یا مصری ملا کے پئیں۔

○

۳۔ دیگر برائے خفقان و غشی

زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ انار دانہ۔ سماق۔ جدوار۔ زرورد۔ کہربا شمعی
یشب سبز سب کو پیس کر خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا خمیرۂ مروارید
میں ملا کے ہمراہ آب ناشپاتی۔ آب انار۔ آب سیب یا ہمراہ لعاب بہی گاؤزبان
شیرۂ بادیان۔ شیرۂ مویز منقیٰ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔
عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب میں نکال کر شربت سیب فیری ملا کے پئیں۔

○

۴۔ دیگر برائے ضعف قلب و تسکین حرارت و خفقان و تبخیر معدہ

زہر مہرہ۔ بنسلوچن پیس کر دواء المسک میں ملا کے ورق نقرہ لپیٹ کر ہمراہ

شیرۂ کشمش سبز (۱۱ دانہ)۔ شیرۂ کشنیز خشک (۶ ماشہ)۔ شیرۂ بادیان (۵ ماشہ)۔ عرق گاؤزبان (۶ تولہ)۔ عرق عنبر (۳ تولہ)
عرق گزر (۶ تولہ) میں نکال کے شربت سیب شیریں (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

○

۵۔ دیگر برائے خفقان حار و تسکین حرارت قلب و سل و دق و مرض خشک

خمیرۂ ابریشم (۵ ماشہ) شیرۂ عناب والا ہمراہ لعاب بہدانہ (۳ ماشہ)۔ شیرۂ مغز تخم کدو شیریں (۱ ماشہ)
شیرۂ عناب (۵ دانہ)۔ شیرۂ مغز تخم تربوز (۳ ماشہ)۔ عرق گاؤزبان (۱۲ تولہ) میں نکال کر شربت سیب شیریں (۲ تولہ)
ملا کے تخم فرنجمشک (۳ ماشہ) اس پر چھڑک کے پئیں۔

○

معدہ کی بیماریاں

۱۔ دواء۔ ہضم کی خرابی اور کمی کے آغاز میں مفید ہے۔

شیرۂ بادیان (۵ ماشہ) ۔ شیرۂ مویز منقیٰ (۷ عدد) ۔ شیرۂ تخم کشوث (۳ ماشہ) ۔ عرق بادیان (۷ تولہ) ۔

عرق عنب الثعلب (۷ تولہ) میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ (۳ تولہ) اس میں مل چھان کے پئیں۔

کبھی اس ہچکی کے لئے، جو فساد و فضلات ہو ——— مصطگی رومی (۱ ماشہ) عاقرقرحا (۱ ماشہ)

پیس کر جوارش کمونی (۷ تولہ) میں ملا کے اس نسخہ میں اضافہ کرتے ہیں۔

بعض مواد کی رعایت سے ——— شیرۂ انیسوں (۳ ماشہ) بڑھاتے ہیں۔

اور اگر معدہ کی تبخیر سے درد سر بھی ہو تو ——— خمیرۂ گاؤزبان (۷ تولہ) ورق نقرہ (۱ عدد)

پیچیدہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

ریح اور پیٹ کے درد کی رعایت سے ——— جوارش کمونی (۷ تولہ) ہمراہ

خمیرۂ بادیان (۵ ماشہ)۔ خمیرۂ تخم کشوث (۳ ماشہ)۔ شیرۂ انیسوں (۳ ماشہ) اور بجائے خمیرۂ بنفشہ ——— گلقند (۳ تولہ) دیتے ہیں۔

اور اگر قبض ہو تو ——— شربت ورد مکرر (۳ تولہ) یا شربت دینار (۳ تولہ) بھی بڑھا دیتے ہیں۔

احشاء کے اورام، پیٹ کی سختی اور پرانے بخار کی رعایت سے مرق بادیان کی بجائے شیرۂ عنب الثعلب (۳ ماشہ)، عرق برنجاسف (۳ تولہ) داخل کرتے ہیں۔

معدہ کی کمزوری اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواء المسک معتدل (۵ ماشہ)، ورق نقرہ پیچیدہ (۱ عدد) اضافہ کرتے ہیں۔

○

۲۔ نسخۂ خلل شکم: معدہ، جگر، تلی اور رحم کے اکثر سرد بلغمی امراض، بلغمی بخاروں، پیٹ کی سختی اور احشاء کے اورام وغیرہ میں مفید ہے۔

گل بنفشہ (۳ ماشہ)، مویز منقیٰ (۹ عدد)، بیخ کاسنی (۷ ماشہ) - بادیان (۷ ماشہ)، گاؤزبان (۵ ماشہ)۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ (۳ تولہ) ملا کے پی لیں۔

نزلہ اور کھانسی کی رعایت سے ——— تخم خطمی (۵ ماشہ)، تخم خبازی (۷ ماشہ)

کھانسی کی رعایت سے ——— اصل السوس (۵ ماشہ)

قے کی رعایت سے ——— ملیٹھی ۵ ماشہ ۔ انجیر زرد ۵ عدد

آنتوں کی خراش کی رعایت سے ——— ریشہ خطمی ۷ ماشہ

صفرا کی رعایت سے ——— آلو بخارا ۵ دانہ

فسادِ خون کی رعایت سے ——— برگ شاہترہ ۷ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ

قبض کی رعایت سے ——— گل سرخ ۷ ماشہ

احشاء کے اورام کی رعایت سے ——— آب عنب الثعلب سبز مروق ۳ تولہ

آب کاسنی مروق ۳ تولہ۔

مجاری بول کی تفتیح اور بلغم کے نضج کی رعایت سے ——— بیخ بادیان ۵ ماشہ

بیخ اذخر ۵ ماشہ ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ اضافہ کرتے ہیں

اور ادویہ جگر کے سدہ کی تفتیح کی رعایت سے ——— تخم کاسنی ۷ ماشہ ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ

تخم خربزہ ۷ ماشہ ۔ خار خسک ۷ ماشہ

اور یرقان کی رعایت سے ——— آب برگ ترب سبز مروق ۵ تولہ

بھی بڑھاتے ہیں۔

تلیین کے لئے ——— برگ سناکی ۷ ماشہ ۔ گلقند ۳ تولہ ۔ ترنجبین ۳ تولہ

شکر سرخ ۳ تولہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۳- دواء برائے نفخ بلغم و تحلیل و درد شکم

جوارش جالینوس (۷ ماشہ) ہمراہ شیرۂ بادیان (۵ ماشہ)۔ شیرۂ تخم کشوث (۳ ماشہ)۔ گلاب (۱۲ تولہ)
عرق بادیان (۶ تولہ) عرق مکو (۶ تولہ) میں نکال کر گلقند (۳ تولہ) ملا کے پئیں۔

اگر سبب قوی ہو، تو ——— شیرۂ انیسون (۳ ماشہ)۔ شیرۂ تخم کرفس (۳ ماشہ)
بھی شامل کر دیتے ہیں۔

اور کبھی رفع قبض کے لئے ——— شربت ورد مکرر (۲ تولہ)۔ شربت بنفشہ (۲ تولہ)
بڑھا دیتے ہیں۔

○

۴- دواء ورم معدہ کے اس درد کے لئے مفید ہے جو برودت سے ہو۔
مصطگی (۱ ماشہ)۔ جدوار (۱ ماشہ) پیس کر جوارش جالینوس (۷ ماشہ) میں ملا کے ہمراہ عرق بادیان (۶ تولہ)
عرق عنب الثعلب (۶ تولہ)۔ گلقند (۳ تولہ) اس میں مل چھان کر پئیں۔

○

۵- دوا برائے ہیضہ وبائی و قئے صفراوی کراثی و زنگاری

زہر مہرہ (۱ ماشہ)۔ [illegible] (۱ ماشہ)۔ سماق (۱ ماشہ)۔ انار دانہ بریاں (۱ ماشہ)۔ زرورد (۱ ماشہ) سب کو پیس کر
جوارش عود شیریں میں ملا کر ہمراہ شیرۂ زرشک (۳ ماشہ)۔ شیرۂ [illegible] (۵ دانہ)۔ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ (۳ ماشہ)

لعاب بہدانہ (۳ ماشہ) - عرق کیوڑا (۳ تولہ) - عرق بید مشک (۴ تولہ) - گلاب (۳ تولہ) میں نکال کر شربت غورہ (۲ تولہ)
یا سکنجبین (۲ تولہ) یا شربت لیموں (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

○

۶- چٹنی برائے قے و غثیان۔

زہر مہرہ (۱ ماشہ) - جنسلوجن (۱ ماشہ) - پوست ترنج (۱ ماشہ) - انار دانہ (۱ ماشہ) - سماق (۱ ماشہ) - زرشک (۱ ماشہ) - صندل سفید (۱ ماشہ)
سب دواؤں کو پیس کر شربت انار (۲ تولہ) یا شربت لیموں (۲ تولہ) یا شربت غورہ (۲ تولہ)
میں لت کر کے چٹنی بنائیں اور چاٹیں۔

○

۷- دوا برائے فسادِ غذا و قبضِ شکم

جوارش کمونی (۱ تولہ) ہمراہ شیرہ بادیان (۵ ماشہ) - شیرہ مویز منقی (۹ دانہ) - شیرہ تخم کشوث (۳ ماشہ) -
بادیان (۳ تولہ) عرق عنب الثعلب (۳ تولہ) گلاب (۳ تولہ) میں نکال کر خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ) گلقند (۳ تولہ) اس میں ملا کر پئیں۔
اگر تلیین طبع منظور ہو تو ——— شربت وردِ مکرر (۲ تولہ) یا شربت دینار (۲ تولہ)
شامل کریں۔

اس سے فائدہ نہ ہو تو ——— تربد مجوف (۵ ماشہ) - سنا مکی (۶ ماشہ) باریک پیس
کر گلقند (۲ تولہ) میں گولی بنا کر گلاب نیم گرم کے ساتھ کھائیں۔

پانک طعام (۲ ماشہ)۔ تمر ہندی (۲ تولہ) کبۃ پانی میں جوش دے کر چھان کے ستالوق (۲ ماشہ)

باریک پیس کر اس میں چھڑک کے پی لیں۔

کبھی شربت ورد (۲ تولہ)۔ خمیرہ خشخاش (۳ تولہ) صنعی کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں

۸۔ ضماد برائے درد معدہ۔ جو عقانی ہیضہ میں ہوتا ہے۔

سماق (۲ ماشہ)۔ صندل سفید (۳ ماشہ)۔ زرورد (۳ ماشہ)۔ طباشیر (۳ ماشہ)۔ گل سرخ (۲ ماشہ)۔ سب کو باریک

پیس کر سرکہ خالص (۱ تولہ) بڑھا کے پیٹ پر لیپ کریں۔

۹۔ دوائے ابکائی پیاس غم معدہ کی جلن اور صفراوی دستوں میں مفید ہے

زہر مہرہ (۱ ماشہ)۔ جبلوطن (۱ ماشہ)۔ ۱۰ دانہ (۱ ماشہ)۔ زرشک (۱ ماشہ)۔ زرورد (۱ ماشہ)۔ سب کو پیس کر حب انجبار (۱ ماشہ)

میں ملا کے ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ (۱ ماشہ)۔ شیرۂ صندل سفید (۳ ماشہ)۔ عرق بادیان (۷ تولہ)

عرق بید مشک میں نکال کر شربت غورہ (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

۱۰۔ سفوف برائے تقویت ہاضمہ و تبخیر معدہ

بادیان (۱ تولہ)، کشنیز خشک (۱ تولہ)۔ نبات سفید (۵ تولہ) کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور

چھ چھ ماشہ غذا کے بعد کھایا کریں۔

○

۱۱۔ سفوف برائے ضعفِ ہضم و تقویتِ معدہ

نمک لاہوری، سماق، دارچینی، انار دانہ، کشنیز خشک کوٹ چھان
(تولہ، تولہ، تولہ، تولہ، تولہ)
کر سفوف بنائیں اور تین تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھایا کریں۔

○

۱۲۔ دوا برائے تقویتِ معدہ و تحلیلِ ریاح و نفخِ شکم

سفوف نعناع ساڑھے تین ماشے سے ۵ ماشے تک قبلِ غذا یا
بعدِ غذا تازہ پانی سے کھائیں۔

○

جگر، پتہ اور تلی کی بیماریاں

۱۔ دوا: جگر کی حرارت، سدۂ جگر کی تفتیح، تلی کی سختی اور اس پرانے بخار کو مفید ہے جو تنقیہ کے بعد جگر کی حرارت کے سبب باقی رہتا ہے۔

تخم کاسنی (۱ تولہ) نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح چار تہوں کی صافی میں جس کے چاروں کونے چار لکڑیوں سے باندھے گئے ہوں، سات مرتبہ رنگریزوں کی رینی کی طرح ٹپکائیں اور شربت بزوری (۲ تولہ) ملا کر پئیں۔

۲۔ دوا: جوشاندہ خصوصاً معدہ اور جگر کے ورم میں مستعمل ہے۔

گل بنفشہ (۶ ماشہ)۔ مویز منقٰی (۹ عدد)۔ بیخ کاسنی (۶ ماشہ)۔ بادیان (۶ ماشہ)۔ گاؤزبان (۵ ماشہ)۔ تخم کشوث (۵ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح آب مکو سبز مروق (۲ تولہ)، آب کاسنی سبز مروق (۲ تولہ)، خمیرۂ بنفشہ (۲ تولہ)

دار چینی۔

شام کو —— شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرۂ مویز منقیٰ ۹ عدد۔ شیرۂ عنب الثعلب ۳ ماشہ
عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ ۳ تولہ اس میں مل چھان کر پئیں۔

کبھی تقویت کے لئے —— دوا ۱۰ المسک معتدل ۶ ماشہ سادہ چاندی
کے ورق ۱ عدد میں لپیٹ کر اضافہ کرتے ہیں۔

○

۳۔ نقوع برائے عظم جگر

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔
برنجاسف ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پی
لیں۔ تیسرے پہر کو —— افسنتین ۶ ماشہ نشادر ۱ ماشہ دوا الافسنتین پئیں۔

○

۴۔ دوا جو سدہ کے سبب ہونے والے درد جگر میں دی جاتی ہے۔

جوارش زرعونی ۵ ماشہ ہمراہ شیرۂ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرۂ انیسون ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم کشوث ۴ ماشہ
شیرۂ تخم خیارین ۳ ماشہ پانی میں نکال کر گلقند ۳ تولہ شربت دینار ۳ تولہ ملا کے پئیں۔

○

۵۔ دوا۱: معدہ و جگر کے سوء مزاج بارد، سوء القنیہ، استسقاء، تہیج اطراف اور پرانے بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

اجوائن دیسی (۱ تولہ) مٹی کے آبخورہ میں تر کریں۔ دن کو چھاؤں اور رات کو اوس میں رکھیں۔ دوسرے دن صبح زلال سے کر پی لیں۔

زنجبیل (۱ تولہ) بھی اسی ترکیب سے استعمال کی جاتی ہے۔

○

۶۔ دوا۱: سوء القنیہ، استسقاء، رطوبت شکم اور جگر کے سوء مزاج بارد میں مفید ہے۔

برگ گسرندی (۱ تولہ)۔ فلفل سیاہ (۵ دانہ) پانی میں پیس کر پئیں۔

۷۔ دوا۲: استسقاء، سوء القنیہ، رطوبت شکم اور سوء مزاج بارد کبد میں مستعمل ہے ——— معجون دبید الورد (۵ ماشہ)، شیرہ بادیان (۵ تولہ)، شیرہ تخم کشوث (۳ ماشہ)، عرق بادیان (۱ تولہ)، عرق عنب الثعلب (۶ تولہ) میں نکال کر گلقند (۲ تولہ) اس میں مل چھان کے پئیں۔

○

۸۔ دوا برائے سوء القنیہ و سوء مزاج بارد کبد

مویز منقیٰ (۹ دانہ)۔ فلفل سیاہ (۵ دانہ) پانی میں پیس کر پئیں

○

۹۔ دوا۔ جگر اور تلی کے سدوں کو کھولنے اور ان پرانے بخاروں

میں مفید ہے جو بلغم لزج کے سبب ہوں۔

تخم کاسنی (۱ تولہ)۔ نمک لاہوری (۱ ماشہ)۔ پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب کاسنی پنیر

کی طرح پھٹ جائے، اتار کر چھانیں اور پی لیں۔

○

۱۰۔ دوا برائے یرقان

آب برگ ترب سبز (۶ تولہ)۔ شکر سرخ (۳ تولہ) مل چھان کر پئیں۔

○

۱۱۔ برائے طحال

سفوف طحال (۱ ماشہ) پانی سے کھائیں۔

○

۱۲۔ برائے طحال

ضمادِ طحال بقدرِ ضرورت تِلّی کے مقام پر لیپ کریں۔

○

۱۳۔ برائے طحال

ضمادِ ملتی بقدرِ ضرورت تِلّی کے مقام پر لیپ کریں۔

○

آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

۱۔ تبرید برائے پیچش

لعاب بہدانہ (۳ ماشہ) ۔ لعاب ریشہ خطمی (۶ ماشہ) ۔ عرق گاؤزبان (۱۲ تولہ) میں نکال کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملاکے اسپغول مسلم (۷ ماشہ) چھڑک کر پئیں۔

اگر کھانسی نزلہ یا بخار بھی ہو۔ تو نقوع پیچش کا نسخہ صبح اور تبرید کا نسخہ شام کے وقت پئیں۔

۲۔ نقوع برائے پیچش جس کے ساتھ کھانسی یا نزلہ یا بخار ہو۔

گل بنفشہ (۶ ماشہ) ۔ ریشہ خطمی (۶ ماشہ) ۔ تخم خطمی (۹ ماشہ) ۔ تخم خبازی (۶ ماشہ) ۔ گاؤزبان (۵ ماشہ) ۔ تخم کنوچہ (۵ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

اگر کھانسی یا نزلہ نہ ہو تو ——— گل سرخ بھی اضافہ کریں

کبھی قبض اور تبخیر کی رعایت سے ——— مرورڈ بیضی بڑھائی جاتی ہے۔

○

۳۔ دواء۔ برائے زحیر صادق و درد امعاء

سفوف طین بروغن گاؤ چرب کردہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی۔ شیرہ حب الآس پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کے اسبغول مسلم چھڑک کر دیں۔

بلغم اور تقویت معدہ کی رعایت سے ——— جوارش جالینوس

اورام احشاء کی رعایت سے ——— عرق برنجاسف

اور حبس خون کی رعایت سے ——— شیرہ تخم بنجبار کا اضافہ کریں

اگر زیادہ قبض منظور ہو تو ——— شیرہ بیلگری بڑھائیں

○

۴۔ دوا برائے پیچش ۱۔ جو نزلہ اور کھانسی کے ساتھ ہو

ریشہ خطمی۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی پانی میں جوش دے کر چھان کے شربت بنفشہ ملا کر دیں۔

○

۵- دوا برائے پیچش

مروڑ پھلی پانی میں جوش دے کر چھان کے نبات سفید ملا کر
تخم ریحان یا تخم کنوچہ چھڑک کے پلائیں۔

○

۶- دوا برائے زحیر شدی

ریشہ خطمی پانی میں لعاب نکال کر مغز فلوس اس میں مل چھان کے
شیرہ مغز بادام شیریں اضافہ کر کے پئیں۔
کبھی —— گلقند۔ ترنجبین کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
غذا میں مونگ کی کھچڑی کھائیں اور دوسرے دن پیچش کی مذکورہ
تبریدیہ پئیں۔

○

۷- سفوف برائے پیچش و اسہال معدی۔ کہ باہم مرکب ہوں۔

خس بیلگری۔ گل دھاوا۔ اندر جو شیریں ہموزن کوٹ چھان کر
سفوف بنائیں اور چھ ماشہ یہ سفوف ہمراہ رب بہ شیریں یا رب جامن
پانی میں حل کر کے کھائیں۔

۸- سفوف برائے پیچش

اتیس - اندر جو شیریں - ناگر موتھا - بیل گری کوٹ چھان کر سفوف بنائیں
اور چھ ماشہ ہمراہ شہد خالص بوقت شام اور چھ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان
بوقت صبح کھائیں۔

۹- موئیہ برائے پیچش و اسہال۔

بادیان - بیلگری - پوست خشخاش سب کو روغن گاؤ میں بریاں
کریں اور کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ یہ سفوف لے کر ہمراہ
رب بہ شیریں پانی میں حل کرکے کھائیں۔

۱۰- سفوف خونی اور بادی بواسیری دستوں کو روکنے میں مفید ہے

مغز خستہ انبہ - مغز خستہ جامن - مغز تخم کرنج کوٹ چھان کر سفوف
بنائیں اور چھ ماشہ اس میں سے لیکر آب شستہ برنج ساٹھی یا
رب بہ شیریں کے ساتھ کھائیں۔

۱۱۔ دواء برائے اسہال معدی

شیرۂ بادیان (۶ ماشہ)۔ شیرۂ دانہ ہیل کلاں (۳ ماشہ)۔ شیرۂ حب الآس (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر ربّ بہ شیریں (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

معدہ اور ہاضمہ کی تقویت کے لئے کبھی ——— جوارش مصطگی (۷ ماشہ) یا جوارش آملہ (۷ ماشہ) یا انوشدارو سادہ (۵ ماشہ) کا اضافہ کرتے ہیں۔

اور کبھی ——— مصطگی رومی (۱ ماشہ)۔ انار دانہ (۱ ماشہ)۔ سماق (۱ ماشہ) بھی بڑھائے جاتے ہیں۔

○

۱۲۔ دواء دیگر برائے اسہال معدی۔

مصطگی رومی (۱ ماشہ)۔ پودینہ خشک (۱ ماشہ)۔ عود غرقی (۱ ماشہ)۔ پوست بیرون پستہ (۱ ماشہ) سب کو پیس کر خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا (۵ ماشہ) یا دواء المسک معتدل جواہر والا یا جوارش آملہ (۵ ماشہ) میں ملا کے ہمراہ شیرۂ بادیان (۳ ماشہ)۔ شیرۂ حب الآس (۳ ماشہ)۔ شیرۂ زیرہ سیاہ (۲ ماشہ)۔ عرق الائچی، عرق بادیان (۵ تولہ) ماء اللحم کاسنی کو دوا میں نکال کر ربّ بہ شیریں (۲ تولہ) شامل کر کے پئیں۔

کبھی ——— سرِ سماق (۳ ماشہ)۔ شیرۂ بیلگری (۳ ماشہ) بھی بڑھا دیتے ہیں۔

○

۱۳- دوا برائے حبس اسہال معدی و کبدی۔ جو خاص طور پر
محلل مسہل کی زیادتی میں مفید ہے۔

زہر مہرہ (۱ ماشہ)۔ بنسلوچن (۱ ماشہ)۔ انار دانہ بریاں (۱ ماشہ)۔ سماق (۱ ماشہ)۔ زرورد (۱ ماشہ) پیس کر
جوارش انارین (۵ ماشہ) یا جوارش آملہ بنسخہ کلاں (۵ ماشہ) میں ملا کے ہمراہ شیرہ زرشک (۱ ماشہ)،
شیرہ تخم خرفہ سیاہ (۳ ماشہ)۔ عرق گاؤزبان (۳ تولہ)، عرق بید مشک (۳ تولہ) میں نکال کر
شربت انار شیریں (۲ تولہ) یا رب بہ شیریں (۲ تولہ) شامل کر کے پئیں۔

اگر خراش کا خوف ہو تو ——— لعاب بہدانہ (۳ ماشہ)۔ لعاب ریشہ خطمی (۵ ماشہ) بڑھا دیں
اور اگر زیادہ قبض منظور ہو تو ——— شیرہ بیلگری (۳ ماشہ) کا اضافہ کریں۔

○

۱۴- دوا۔ بچوں کے ان دستوں میں مفید ہے۔ جو دانت نکلتے
وقت عارض ہوتے ہیں۔

شیرہ بادیان (۱ ماشہ)۔ شیرہ دانہ ہیل (۱ ماشہ) پانی میں نکال کر نبات سفید (۲ تولہ) ملا کے پئیں

○

۱۵- دوا برائے اسہال دموی و بواسیری

گلنار (۱ ماشہ)۔ جوز بوا (۱ ماشہ)۔ افیون (۱ ماشہ)۔ چاکسو (۳ ماشہ)۔ رسوت (۳ ماشہ)۔ زرکور (۳ ماشہ)۔ زیرہ سیاہ (۳ ماشہ)

کونپل نیم (۳ ماشہ) - کونپل ببول (۳ ماشہ) - کونپل بکائن (۳ ماشہ) کوٹ چھان کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب حاجت دیں

16 - دوا برائے بواسیر خونی

لعاب ریشہ خطمی (۵ ماشہ) - شیرہ حب الآس (۳ ماشہ) - شیرہ بیخ انجبار (۵ ماشہ) پانی میں نکال کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کے اسبغول مستم (۷ ماشہ) چھڑک کر پئیں۔

17 - دوا برائے بواسیر بادی

ہلیلہ مربیٰ (۱ عدد) ناشتہ شام کے وقت کھائیں۔
اور اسبغول مستم (۷ ماشہ) پانی کے ساتھ صبح پھانکیں۔

18 - دوا دیگر برائے بواسیر بادی

رسوت (۱ ماشہ) - مقل (۱ ماشہ) پیس کر جوارش جالینوس (۷ ماشہ) میں ملا کے ہمراہ شیرہ بادیان (۷ ماشہ) لعاب ریشہ خطمی (۳ ماشہ) - شیرہ عنب الثعلب (۳ ماشہ) - عرق بادیان (۱۲ تولہ) میں نکال کر خمیرہ بنفشہ (۲ تولہ) شامل کر کے اسبغول مستم (۷ ماشہ) چھڑک کر پئیں۔

۱۹۔ برائے خفقان و بواسیر

زمرد، عقیق پیس کر انو شیلیو دوائی میں ملا کے ہمراہ شیرہ بادیان لعاب ریشہ خطمی۔ عرق عنبر۔ عرق گڈوز۔ عرق گاؤزبان میں نکال کے گلقند ڈال کر استعمال مستقیم چھڑک کے پئیں۔

○

۲۰۔ دوا برائے مسّہ ہائے بواسیر

برگ کالا بھنگرہ پانی میں پیس کر ٹکڑی بنا کے مسّوں پر باندھیں۔

○

۲۱۔ حب بواسیر خونی

گیرو، آب بھنگرہ میں اس قدر پیسیں کہ تمام پانی جذب ہو جائے اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی سے پانچ گولیوں تک صبح و شام کھائیں

○

۲۲۔ حب برائے بواسیر خونی

پوست بیضہ مرغ۔ خیر ہندی۔ چندراس۔ نوشادر کوٹ چھان کر ریٹھے کے برابر گولیاں بنائیں۔

۲۳- حب بواسیر خونی

رسوت، گیرو، آب گلِ گروندہ، آب بلکچرا میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت چار گولیاں تازہ پانی سے کھائیں۔

○

۲۴- حب برائے بواسیر خونی و بادی

مغز کرنجوہ۔ تخم بکائن۔ مغز تخم نیب۔ مغز تخم شفتالو۔ رسوت
چنا اس۔ عرق لیموں کاغذی میں حل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

○

۲۵- دوا- بواسیری مسّوں کے لئے مفید ہے۔

مرہم سائیدہ چوب نیب بواسیری مسّوں پر لگائیں۔

○

۲۶- دوا- برائے قولنج ریحی

جوارش جالینوس یا جوارش کمونی ہمراہ شیرۂ بادیان۔ شیرۂ انیسون عرق بادیان، عرق عنب الثعلب میں نکال کر شربت دینار ملا کے پئیں۔

۲۷- دوا برائے قولنج ریحی و بلغمی

تربد سفید مجوف ۵ ماشہ۔ سناء مکی ۶ ماشہ پیس کر گلقند ۲ تولہ میں گولی بنا کے ہمراہ گلاب ۱۰ تولہ نیم گرم پئیں۔

○

۲۸- برائے قولنج سُدّی

روغن بید انجیر ۳ تولہ۔ گلاب ۱۰ تولہ نیم گرم میں ملا کر پئیں۔

○

۲۹- سفوف برائے حب القرع

کمیلا ۱ تولہ۔ باؤبڑنگ ۱ تولہ۔ برگ نیم ۱ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ اس میں سے لے کر شہد ۲ تولہ میں ملا کر کھائیں۔

○

۳۰- دوا برائے کرم امعاء

اوّل کچھ دن ——— شیر گاؤ۔ نبات سفید ۲ تولہ پئیں

اس کے بعد ——— باؤبڑنگ ۳ ماشہ۔ سرخس ۳ ماشہ۔ درمنہ ترکی ۳ ماشہ۔

کمیلا ۳ ماشہ۔ ترمس ۳ ماشہ۔ حب النیل ۳ ماشہ۔ قسط تلخ ۳ ماشہ۔ تربد مجوف ۳ ماشہ۔ نمک ہندی ۳ ماشہ کوٹ

چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ اس میں سے لے کر روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں تاکہ کیڑے مر جائیں۔

بعدہٗ ادویہ مسہلہ استعمال کریں کہ مردہ کیڑے خارج ہو جائیں۔

○

۴۱- آب دست۔ برائے خروجِ مقعد، جو استحاضہ میں بھی مفید ہے

اقاقیا۔ گلنار۔ بلوط۔ مازو سبز۔ پوست بیخ انار پانی میں جوش دے کر چھان کے آب دست کرائیں اور اس کا پھوک پیس کر ضماد کریں۔

○

۴۲- دوا برائے خروجِ مقعد

گلنار (۶ ماشہ)۔ مازو سبز۔ مائیں خورد (۶ ماشہ)۔ جفت بلوط (۶ ماشہ) باریک پیس کر دھوئے ہوئے گھی میں ملا کے گیلی انگلی پر لیپ کریں اور اس سے مقعد کو اٹھائیں

○

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

۱۔ دوا ادرار بول و حرقت بول کے لئے مفید ہے۔

شیرۂ تخم خیارین۔ شیرۂ تخم خربزہ۔ شیرۂ خار خسک خرد پانی
میں نکال کر شربت بزوری ملا کے پئیں۔

کبھی گردہ اور مثانہ کی تقویت کے لئے ـــــ جوارش زرعونی

اور گردہ کی پتھری کے لئے ـــــ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی بھی کھلاتے ہیں

۲۔ دوا ۔ نسخے سوزاک اور جاری بول کے ان امراض میں مفید
ہے جو حرارت کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں۔

پوست نالہ قطری رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح زلال لے کر

شربتِ بزوری (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

اور شام کو مدراتِ باردہ استعمال کریں۔

اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو، ـــــ سفوفِ ماہیران (۵ ماشہ)۔ سفوف نقل کشتہ (۲ ماشہ) تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

○

۳۔ سفوفِ سوزاک

نقل کشتہ (۲ ماشہ)۔ دانہ ہیل خرد (۲ ماشہ)۔ طباشیر (۲ ماشہ)۔ کبابہ چینی (۲ ماشہ) کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پہلے دن ایک ماشہ۔ دوسرے دن ڈیڑھ (۱½) ماشہ۔ تیسرے دن دو ماشہ ہمراہ شیرۂ تخم خربزہ (۳ ماشہ)۔ شیرۂ تخم خیارین (۳ ماشہ)۔ شیرۂ خارخسک (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر شربتِ بزوری (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

○

۴۔ سفوف برائے حرقتِ بول و سوزاکِ جدید

شورۂ قلمی (۱۲ ماشہ)۔ دانہ ہیل کلاں (۱۲ ماشہ) کوٹ چھان کر چھ پڑیے کریں۔ ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام پانی سے کھائیں۔

چوتھے اور پانچویں دن اس پانی کے ساتھ کھائیں، جس میں بسنج ساکھی

ایک رات بھگو یا گیا ہو۔

۵۔ پچکاری۔ برائے سوزاک جدید و قدیم

پھٹکری۔ نیلا تھوتھہ۔ کتھہ سفید تینوں کو خوب بریاں کر کے پانی میں ڈال کر خوب حل کریں۔ بعدہٗ روزانہ پانچ چھ دفعہ پچکاری کریں۔

۶۔ دوا برائے ذیابیطس

مغز چنبہ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح نکال کر شربت بزوری ملا کے پئیں۔

۷۔ اندرونی جلاب

شیرہ تخم خطمی۔ جواکھار۔ کباب چینی زیرہ سفید کوٹ کر دودھ کی لسی کے ساتھ پئیں

۸۔ برائے سوزاک جدید

گیرو۔ نخود خام مع پوست رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح بھگ

کی طرح گھونٹ کر پئیں۔

○

۹۔ دواء برائے سنگِ گردہ و مثانہ

حجر الیہود (۱ ماشہ) ۔ سنگِ سرماہی (۱ ماشہ) پیس کر جوارشِ زرعونی (۱۰ ماشہ) میں ملا کے ہمراہ شیرۂ کاکنج (۳ ماشہ) ۔ شیرۂ دوقو (۳ ماشہ) ۔ شیرۂ آلو بالو (۳ ماشہ) ۔ عرقِ انجاس (۱۲ تولہ) میں نکال کر شربتِ بزوری (۳ تولہ) ملا کے پئیں۔

کبھی ——— شورۂ قلمی (۱ ماشہ) جواکھار (۱ ماشہ) بڑھا دیتے ہیں۔

○

۱۰۔ دواء برائے دردِ گردہ ریحی

جوارشِ کمونی (۱ تولہ) ہمراہ شیرۂ بادیان (۷ ماشہ) ۔ شیرۂ انیسون (۵ ماشہ) ۔ شیرۂ تخمِ کرفس (۳ ماشہ) عرقِ بادیان (۶ تولہ) ۔ عرقِ عنب الثعلب (۶ تولہ) میں نکال کر گلقند (۳ تولہ) ۔ خمیرۂ بنفشہ (۳ تولہ) اس میں مل چھان کے شربتِ دینار (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

○

۱۱۔ ضماد برائے دردِ گردہ

زردی بیضۂ مرغ (۱ عدد) تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور زرد چوب (۳ ماشہ)

پیس کر، اس میں پھٹکری کے، تھوڑا سا پانی ڈال کر خوب ملائیں یہاں تک کہ یکجان ہو جائے۔ درد کے مقام پر ضماد کریں اور اوپر برگ تنبول رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں۔

○

۱۲- نطول برائے درد گردہ

گل ٹیسو (۱ تولہ) - گل آک (۲ تولہ) - پرسیاؤشاں (۲ تولہ) - پوست خرپزہ (۲ تولہ) - تخم خبت (۱۰ تولہ) پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

○

مردوں کی مخصوص بیماریاں

۱- حریرہ برائے تغلیظِ منی

ثعلب مصری۔ آردِ سنگھاڑہ۔ مغز چنبہ دانہ۔ نبات سفید پانی میں پیس کر شیر گاؤ کا اضافہ کرکے آگ پر رکھیں جب غلیظ ہو جائے، اتار کر کھائیں۔

کبھی اس میں —— سہ پس اسغول بھی بڑھا دیتے ہیں۔

○

۲- حریرۂ دیگر برائے تغلیظِ منی

تخم ریحاں۔ نبات سفید پانی میں پیس کر شیر گاؤ کا اضافہ کرکے آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو جائے اتار کر کھائیں۔

○

۳۔ حب جدید جریان

سنگھاڑہ خشک (۳ ماشہ)۔ بنسلوچن (۳ ماشہ)۔ کتھہ سفید (۱ تولہ) شیر برگد میں کھرل کر کے گولیاں چنے کے برابر بنا لیں اور تین گولیاں کھانا کھانے کے بعد پانی سے کھائیں۔

○

۴۔ برائے امساک

حب ممسک (۱ عدد) تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں اور دو گھنٹے کے بعد جماع کریں۔

○

۵۔ برائے لذت

طلائے ملذذ (بقدر حاجت) استعمال کریں۔

○

۶۔ برائے رفع سستی جو بعد از جماع عارض ہوتی ہے۔

حب مومیائی خاص (۱ عدد) عسل کے ساتھ کھائیں۔

○

۷۔ سفوف برائے جریان و رقت منی

بیج بندیاہ (۳ تولہ)۔ تخم بہل (۳ تولہ)۔ گوکھرو (۶ تولہ)۔ تال مکھانہ (۶ تولہ)۔ اندرجو شیریں (۶ تولہ)۔ سپستان (۳۳ تولہ)

کوٹ چھان کر شکر تری ملا کے سفوف بنائیں اور ایک تولہ ٹھنڈے پانی سے کھائیں۔ (ہموزن ادویہ)

○

۸۔ سفوف برائے دردِ منی و مذی

اصل السوس۔ تخم کاہو۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو
کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ

○

۹۔ برائے امساک و تغلیظ منی

سفوف مؤلف (۲ ماشہ) دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں

○

۱۰۔ ضماد برائے جلوق

انبہ ہلدی۔ ناگیسر۔ مال کنگنی۔ تخم اسپ سیاہ۔ تخم خرپزہ۔ تخم گاجر سیاہ
ناخن فیل کوٹ چھان کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت روغن گاؤ۔ عرق پیاز ایک رکابی میں ڈال کر رکابی آگ پر رکھیں اور پوٹلی کو اس رکابی میں رکھ کر گرم کر کے تمام گھڑی تک ٹکور کریں۔

۱۱۔ تحمید برائے سستی قضیب

خراطین - بیر بہوٹی - سم الفار - مغز تخم بیدانجیر - برادہ دندان فیل کوٹ چھان کر پوٹلی بنا کے - روغن کنجد (قدر حاجت) کڑھائی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں - ایک دوسرا خالی سکورہ الگ آگ پر رکھیں اور دونوں کی پوٹلی پہلے گرم روغن کنجد میں تر کریں - پھر خالی سکورہ میں رکھ کر خشک کرکے سات روز تک عمل کریں۔

سات دن کے بعد سم الفار (۱ ماشہ) - خراطین (۱ ماشہ) - روغن عروسک (قدر حاجت) - روغن فوک (قدر حاجت) باہم پیس کر طلاء کریں۔

عورتوں کی مخصوص بیماریاں

۱- دوا:- اس بخار کے لئے مفید ہے جو وضع حمل کے بعد عارض ہوتا ہے۔
عناب ۵ دانہ، شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر، چھان کے پئیں۔

○

۲- دوا: برائے اختناق الرحم جو احتباس حیض کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔
چھوہارا ۱۲ عدد، حلبہ ۱ ماشہ پیس کر شیرہ گاؤزبان ۱ تولہ سادہ میں ملا کے ورق نقرہ ۱ ماشہ میں لپیٹ
کر ہمراہ شیرہ تخم کاسنی ۶ ماشہ، شیرہ عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ - عرق گاؤزبان ۵ تولہ
و برنجاسف ۲ تولہ میں نکال کر شیرہ بنفشہ ۲ تولہ اس میں ملا چھان کے پئیں۔

○

۳۔ برائے ادرار حیض

حب قرطم۔ گاؤزبان۔ تخم خرپزہ۔ پوست خرپزہ۔ تخم خیارین۔ خارخسک پرسیاؤشاں۔ بادیان پانی میں جوش دیں، جب تہائی پانی باقی رہ جائے چھان کر شربت بزوری ملا کے پئیں۔

○

۴۔ حمول۔ رحم کے اس درد کے لئے مفید ہے، جو گندہ پانی جمع ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔

بہروزہ خشک۔ نمک لاہوری۔ کف دریا۔ بادرنجبویہ کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنائیں۔ ایک پوٹلی رحم کے نیچے اور دو پوٹلیاں رحم کے دائیں بائیں رکھیں۔

○

۵۔ نسخہ سمیٹ۔

مازو۔ گل گیند۔ بیرکیس۔ مازو سبز۔ پوست انار کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنائیں اور استعمال کریں۔

○

۶۔ جمول۔ رحم کے مواد اور فاسد رطوبتوں کا اخراج کرتا ہے۔

جو اکھار (۱ ماشہ)۔ مویز منقیٰ (۱ تولہ)۔ نبات سفید (۹ ماشہ) میں گرشیدہ (۷ دانہ) خالص میں ملا کر استعمال کریں۔

○

۷۔ جمول برائے ورم رحم

مرہم داخلیون (۱ تولہ)۔ آب کاسنی سبز (۱ تولہ)۔ آب مکو سبز (۱ تولہ) میں ملا کر سفیدی بیضہ مرغ (۱ عدد)۔ روغن گل (۱ تولہ) اضافہ کرکے استعمال کریں۔

ضماد مقل پیڑو پر لیپ کریں۔

اور نسخہ خلل شکم میں مرتقین کا اضافہ کر لیتے ہیں۔

○

۸۔ بھنجیا۔ معدہ، مثانہ اور رحم کے ورم اور سختی کو تحلیل کرتی ہے۔

برگ سہنجنہ (۲ تولہ)۔ برگ سنبھالو (۲ تولہ)۔ برگ بکائن (۲ تولہ)۔ برگ نیب (۲ تولہ) بھنجیا کی طرح پکا کر نیم گرم باندھیں۔

کبھی برگ خطمی سبز (۲ تولہ)۔ برگ ذرہ سبز (۲ تولہ)۔ برگ شبت (۲ تولہ)۔ گل سرخ (۲ تولہ)۔ روغن گل (۲ تولہ) بھی بڑھا دیتے ہیں۔

۹۔ دوا۔ برائے افراطِ حیض و نفاس

گیرو۔ سنگجراحت پیس کر ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ۔ شیرۂ بیخ کجار شیرۂ حب الآس۔ عرق گاؤزبان میں نکال کر شربت انار شیریں ملا کے بارتنگ چھڑک کے پئیں۔

اور اب دست کا نسخہ، جو مقعد کی بیماریوں میں لکھا جا چکا ہے کام میں لائیں۔

○

۱۰۔ برائے ورمِ صلبِ رحم

ضماد خیار شنبر زیرِ ناف لیپ کریں۔ قدر حاجت

○

۱۱۔ کاڑھا۔ اسقاطِ جنین اور رحم کو خونِ نفاس سے پاک کرنے کے لئے معمول ہے۔

مشکطرامشیع۔ پوستِ املتاس۔ تخم خربزہ۔ پوست خربزہ بادیان پرسیاؤشاں۔ خارخسک تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے شربتِ بزوری ملا کر پانی اور غذا کی بجائے پئیں۔

اور اگر جاڑے کا موسم ہو تو شربت بزوری کی جگہ تیند سیاہ کہنہ شامل کریں۔ (۲ تولہ)

اگر جنین اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو، تو اسقاط کے لئے ــــ پوست چقای (۱ تولہ) شربت بزوری پانی میں جوش دے کر، چھان کے، نیم گرم پئیں۔ (۲ تولہ)

○

۱۲- دوائے مفتق

نسخہ۔ بادرو بزر، خبث الحدید، آملہ، مرقشیشا، پوست بلیلہ، پوست ہلیلہ زرد۔ مروارید ناسفتہ دواؤں کو آہستہ آہستہ کوٹیں اور کھرل کریں۔ یہاں تک کہ مثل غبار ہو جائیں۔ ایام سے فراغت پانے کے بعد اس میں سے تھوڑا سا استعمال کریں۔

○

کمر اور اطراف کی بیماریاں

۱- دوا برائے وجع مفاصل و دردِ کمر وغیرہ

سورنجان شیریں (۱ ماشہ)۔ بوزیدان (۱ ماشہ) پیس کر ہمراہ کشتہ (۲ ماشہ) زرعونی یا معجون سورنجان (۳ ماشہ) میں ملا کے مناسب مدات اور شربت بزوری (۳ تولہ) کے ہمراہ کھائیں۔

○

۲۔ دیگر۔ برائے وجع المفاصل، جو تشنگ کے سبب ہو۔

معجون خشبہ (۱ تولہ) ہمراہ عرق خشبہ (۵ تولہ)۔ نبات سفید (۲ تولہ) ملا کر پئیں۔

○

۳۔ ضماد برائے وجع المفاصل و ورم جگر

برگ حنا (۱ تولہ) خشک۔ صابون دیسی (۱ تولہ) پانی میں پیس کر سرکہ خالص (قدرِ حاجت) اضافہ کر کے

ضماد کریں۔

○

۴۔ دیگر۔ جوڑوں کے حار ورم کے لئے مفید ہے
تخم خشخاش۔ شیر بز میں پیس کر ضماد کریں۔

○

۵۔ روغن چہار ادویہ۔ برائے وجع مفاصل۔
بزرالبنج۔ برگ قنب۔ گل آکھ۔ سورنجان تلخ روغن کنجد میں جلا کر نیم گرم مالش کریں۔

○

حمیات

۱۔ دوا:۔ پیٹ کی خرابی سے ہونے والے طبعی بخار کے آغاز میں مستعمل ہے
شیرۂ بادیان (۵ ماشہ)۔ شیرۂ مویز منقی (۹ دانہ)۔ عرق بادیان (۷ تولہ)۔ عرق عنب الثعلب (۷ تولہ) میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ (۳ تولہ) ملا کے پئیں۔

اگر تین روز کے بعد بخار نہ جائے، تو نسخۂ ذیل بشکل صبح اور متذکرہ نسخہ شام کو پئیں اور دونوں نسخوں میں خاکسی (۷ ماشہ) اضافہ کریں۔

دواؤں میں عوارض کے اعتبار سے کمی بیشی کی جانی چاہیے اور جب مادہ نضج پا جائے، تو تلیین دینی چاہیے۔

۲۔ نسخہ برائے حمیٰ بلغمیہ کہنہ

برنجاسف (۳ ماشہ) - شکاعی (۳ ماشہ) - بادآورد (۳ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح زلال لے کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

○

۳۔ نسخہ - جو پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان (۱ تولہ) - ورق نقرہ (۱ عدد) پیچیدہ ہمراہ عرق برنجاسف (۱۲ تولہ) نبات سفید (۲ تولہ) ملا کر پئیں۔

کبھی شیرہ مغز منقیٰ (۹ دانہ) - شیرہ عنب الثعلب (۳ ماشہ) خشک بڑھاتے ہیں۔

○

۴۔ دیگر:

برنجاسف (۷ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر شربت بزوری (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

○

۵۔ دوا پرانے سوداوی بخار اور خشک کھانسی میں معمول ہے۔

خیر گاؤزبان - ایک قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر چھری سے نشان کر دیں۔

اور اسی قدر سا اس میں پانی ڈال کر ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ اثنائے جوش میں بادیان (۳ ماشہ)۔ گاؤزبان (۳ ماشہ)۔ اصل السوس مقشر (۳ ماشہ) الگ الگ پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں جب پانی جل جائے اور دودھ نشان تک پہنچ جائے، اتار کر، چھان کے۔ نبات سفید (۲ تولہ) ملا کے پئیں۔

تیس روز تک اسی مقدار سے پئیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑی تھوڑی دوائیں اور مصری بڑھائیں۔ اکتالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں اس کے بعد اسی طرح ایک ایک تولہ دودھ، اور تھوڑی تھوڑی دوائیں اور مصری روزانہ کم کرتے جائیں اور ساٹھ تولہ تک پہنچ کر ترک کر دیں۔

۱۴۔ نسخہ: اس پرانے بخار کیلئے مفید ہے جو مسہلوں کے بعد بھی باقی رہتا ہے زہر مہرہ (۱ ماشہ)۔ بنسلوچن (۱ ماشہ)۔ ست گلو (۲ ماشہ)۔ دانہ ہیل (۲ ماشہ)۔ نبات سفید (۲ تولہ) کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ یہ سفوف ہمراہ شربت بنفشہ (۲ تولہ) پانی میں حل کر کے پئیں۔

اجوائن دیسی اور زنجبیل کی ترکیب بھی، جو امراض جگر میں گزر چکی ہے اس باب میں مفید ہے۔

۷۔ نسخہ برائے صفراوی بخار

شیرۂ آلو بخارا (۵ دانہ)۔ شیرۂ تخم خیارین (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر شربت انگور (۲ تولہ) یا شربت نیلوفر (۲ تولہ) ملاکے پئیں۔

تین دن کے بعد یہ نسخہ سہ پہر کے وقت اور نسخہ نقوع صبح کے وقت پینا چاہئے۔

○

۸۔ نقوع برائے تپ صفراوی جو نقوعِ بارد کے نام سے مشہور ہے

گل بنفشہ (۷ ماشہ)۔ گل گاؤزبان (۵ ماشہ)۔ عناب (۵ دانہ)۔ آلو بخارا (۵ دانہ)۔ گاؤزبان (۵ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند (۳ تولہ) یا خمیرۂ بنفشہ (۲ تولہ) اس میں اچھی طرح مل کر، چھان کے پئیں۔

اگر حرارت اور پیاس زیادہ ہو، تو گل نیلوفر (۷ ماشہ) بھی شامل کر دیں۔ پانچویں دن تخم خیارین (۷ ماشہ) اور ساتویں دن تخم کاسنی (۷ ماشہ) نیم کوفتہ بڑھائیں۔

○

۹۔ دوا اوپر تھیا بخار اور پرانے ٹمی بخار کو نافع ہے۔

نسخۂ نقوع تخم کشوث (۹ ماشہ) (پوٹلی میں باندھ کر) کے اضافہ کے ساتھ دیں۔

اگر صفرا مخلوط ہو تو پانچویں دن تخم خیارین اور ساتویں دن تخم کاسنی بڑھائیں۔

کھانسی اور نزلہ و غلیظ مواد کی رعایت سے ——— اصل السوس مقشر پر سپستاں کا اضافہ کریں۔

اس کے علاوہ جزئی تغیرات، عوارض کے اعتبار سے کر سکتے ہیں۔

○

۱۰۔ دوا:۔ دق کے پرانے بخار میں مستعمل ہے۔

ناشتے سبز گلو مار۔ رات گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ یا شربت بزوری ملا کے پئیں۔

○

۱۱۔ دوا برائے تسکین حرارت تپ دق وغیرہ

لعاب بہدانہ۔ شیرۂ عناب۔ شیرۂ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرۂ تخم خرفہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کے پئیں۔

تپ دق کی رعایت سے قرص طباشیر یا قرص کافور مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ دیں۔

۱۲۔ دوا برائے تپ کہنہ

گلو سبز (۱ تولہ) ٹکڑے ٹکڑے کرکے رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مَل چھان کر شربت بزوری (۲ تولہ) ملاکے پئیں۔

○

۱۳۔ دوا برائے مسلول و مدقوق

گاؤزبان (۷ ماشہ)۔ کثیرا (۱ ماشہ)۔ رب السوس (۱ ماشہ)۔ سرطان نہری (۷ ماشہ)۔ شکر تیغال (۱ ماشہ) پیس کر دیا توما (۷ ماشہ) میں ملاکے ہمراہ لعاب بہدانہ (۳ ماشہ)۔ شیرہ عناب (۵ دانہ)۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں (۳ ماشہ) عرق گاؤزبان (۲ تولہ) میں نکال کر شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملاکے پئیں۔

○

۱۴۔ دیگر

خمیرہ خشخاش (۱ تولہ) ہمراہ شیرہ گاؤزبان۔ شیرہ کوکنار (۱ عدد)۔ پانی یا عرق گاؤزبان (۱۲ تولہ) میں نکال کر شربت اعجاز (۲ تولہ) ملاکے پئیں۔

○

۱۵۔ دوا برائے تپ دق

قرص طباشیر (۳ ماشہ) یا قرص کافور (۳ ماشہ) پیس کر ہمراہ شیرہ بزرۂ (۷ تولہ) یا شیر خر (۷ تولہ)۔ شربت عناب (۲ تولہ)

یا شربتِ نیلوفر یا شربتِ بزوری ملا کے پئیں ۔

دودھ کی ترکیبِ استعمال یہ ہے کہ شیرِ بز ۔ شربتِ عناب ملا کر تین دن تک دیں ۔ چوتھے دن روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے رہیں ۔ یہاں تک کہ اکتالیس دن تک پہنچا دیں ۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ کم کرتے رہیں تاکہ اس مقدار پر پہنچ جائیں جس مقدار سے بڑھانا شروع کیا تھا اور تین دن تک اسی مقدار کے مطابق پی کر ترک کر دیں ۔ اس بات کا خیال رہے کہ شربت کی مقدار اس میں پانچ تولہ سے زائد نہیں ہونی چاہیے ۔

○

۱۶ - قرص برائے تپِ کہنہ

گلِ سرخ ۔ اصل السوس مقشر ۔ طباشیرِ سفید ۔ سنبل الطیب افسنتین رومی ۔ ترنجبین کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر قرص بنائیں ۔ پانچ ماشہ یہ قرص ہمراہ چکیدۂ تخمِ کاسنی ۔ شربتِ بزوری ملا کے پئیں ۔

○

۱۷- نسخۂ خاکسی برائے تپِ کہنہ

خاکسی (۲ ماشہ) پانی میں جوش دے کر شربت (۲ تولہ) بنفشہ ملا کے پئیں۔
پہلے دن ایک جوش، دوسرے دن دو جوش، اسی طرح سات دن میں سات جوشوں تک پہنچا کر پھر اسی طرح ایک ایک جوش روزانہ کم کرکے ایک جوش پر لے آئیں۔

○

۱۸- حب برائے تپِ لرزہ

پلاس پاپڑہ کا مغز چھلکا اتار کر تخم کرنجوہ ہم وزن پیس لیں اور پانی میں کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

○

۱۹- سفوف برائے دفعِ نوبتِ حمّیٰ

زہر مہرہ (۱ ماشہ)۔ فلوجن (۱ ماشہ)۔ ستِ گلو (۱ ماشہ)۔ (۲ عدد) مندرجہ کل کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور نوبت سے دو گھنٹے پہلے پانی کے ساتھ کھائیں۔

○

۲۰۔ سفوف برائے تپ لرزہ

برگِ نیب۔ گلنار کوٹ چھان کر بقدرِ ۲ انگشت بخار چڑھنے سے پہلے کھائیں۔

○

۲۱۔ مسہل صفراء

پوست ہلیلہ زرد (۱ تولہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ) گلقند (۴ تولہ) ترنجبین (۳ تولہ)۔ شکر سرخ (۳ تولہ)۔ مغز فلوس (۳ تولہ)۔ تمر ہندی کہنہ (۴ تولہ) اس میں مل و چھان کر روغن بادام (۱ ماشہ) اضافہ کرکے پئیں۔

○

۲۲۔ مسہل برائے حمیاتِ صفراوی

آلو بخارا (۱۰ عدد)، عناب (۵ دانہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ (۳ تولہ) گلقند (۳ تولہ)۔ ترنجبین (۲ تولہ)۔ شکر سرخ (۲ تولہ)۔ مغز فلوس (۲ تولہ) اس میں اچھی طرح مل کر صاف کرکے شیرہ مغز بادام شیریں (۵ عدد) بڑھا کر پئیں۔

○

۲۳۔ مسہل بارد۔ معدہ اور آنتوں کے فاسد مواد کو خارج کرتا ہے۔